بسم اللہ الرحمن الرحیم

حنش نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچے کا نام حَنَش رکھنا درست ہے؟

جواب

بچے کا نام حَنَش رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ ایک صحابی رسول (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالی عنہ) کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان کی برکت بھی بچے کے شامل حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے "حنش بن عقیل۔۔۔لقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدعاہ الی الاسلام فاسلم وسقاہ فضلۃ سویق" ترجمہ: حنش بن عقیل رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ علیہ الصلوۃ و السلام نے انہیں اسلام کی دعوت دی اور انہوں نے اسلام قبول کرلیا، اور آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے انہیں اپنا بچا ہوا مبارک ستو بھی پلایا۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد1، صفحہ494، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

شرح سنن ابی داود میں ہے "(عن حنش) بفتح الحاء المهملة والنون" ترجمہ: حنش کا اعراب حاء مہملہ اور نون کے فتح کے ساتھ ہے۔ (شرح سنن ابی داود لابن ارسلان، جلد14، صفحہ623، مطبوعہ: مصر)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4640

تاریخ اجراء: 23 رجب المرجب 1447ھ/13 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net